66052-اہل سنت کوگمراہ فرقوں کے لوگوں سے اپنی بیٹیوں کی شادی نہیں کرنی چاہیے

سوال

کیا اباضی فرقہ سے تعلق رکھنے والا نوجوان شافعی المسلک لڑکی سے شادی کر سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اباضی فرقہ خوارج فرقہ سے تعلق رکھتا ہے، جوکہ گمراہ فرقہ ہے ان کی مذمت میں بہت ساری نصوص وارد ہیں، آپ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (11529) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور سوال نمبر (40147) کے جواب میں ہم نے مستقل فتوی اور علمی ریسرچ کمیٹی سعودی عرب کا درج ذیل کلام نقل کیا ہے :

"اباضی فرقہ گمراہ فرقوں میں شامل ہوتا ہے، کیونکہ یہ لوگ عثمان بن عفان اور علی رضی اللہ تعالی عنھم کے خلاف خروج کرتے ہیں، اور ان پر ظلم و ستم اور ان سے عداوت رکھتے ہیں، اس لیے ان کے پیچھے نماز ادا کرنی جائز نہیں " انتہی

اور شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ کا فتوی ہے :

"اباضیوں کی گواہی شرعا قبول نہیں ہے " انتہی

دیکھیں : فتاوی الشیخ محمد بن ابراہیم (30/13).

اور پھر عورت کے اولیاء کو اپنی بچی کے لیے بہتر خاوند تلاش کرنے کی کئی ایک نصوص وارد ہیں، اس میں خاوند کا دین و اخلاق بھی پسندیدہ ہونا شامل ہے، اور پھر گمراہ فرقوں کا کونسا دین پسندیدہ ہوگا، جو لوگ مسلمان آئمہ کرام کے خلاف خروج کا عقیدہ رکھیں، اور پھر قرآن مجید کو مخلوق کہتے ہوں، اور مرتکب کبیرہ کو کافر سمجھتے ہوں، اور آخرت میں اللہ سبحانہ و تعالی کی رؤیت کا انکار کرتے ہوں ان کا دین کیا ہوگا ؟!!

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تمہارے پاس کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس کے ساتھ (اپنی لڑکی کی) شادی کر دو، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں لمبا چوڑا فساد بپا ہو جائیگا"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1084) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1967) علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (1022) میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اس لیے اہل سنت کو چاہیے کہ وہ اپنی بچیوں کی شادي بدعتی شخص کے ساتھ مت کریں، کیونکہ خاوند کا اپنی بیوی پر بہت زیادہ اثر ہوتا ہے، اور اس طرح وہ عورت اپنے خاوند سے اثر انداز ہو کر فرقہ ناجیہ سے نکل کر گمراہ فرقے میں چلی جائیگی.

واللہ اعلم.